

## 108614- نماز میں خشوع کی جستجو میں مختلف مساجد کا رخ کرنا

### سوال

سوال: میں اس حدیث کے صحیح ہونے سے متعلق جاننا چاہتا ہوں جس میں ہے کہ: (تم اپنی قریب ترین مسجد میں نماز ادا کر لو اور مختلف مساجد میں مت جاؤ) اور اس شخص کے بارے میں ہم کیا کہیں گے جو مختلف مساجد میں اس لیے جاتا ہے کہ نماز میں خشوع تلاش کرے، جماں اس کا دل نماز میں حاضر رہے اور عشاء کی نماز فوت بھی نہ ہو؟

### پسندیدہ جواب

"میرے علم کے مطابق اس حدیث کی صحت کے بارے میں اختلاف ہے، اور اگر اسے صحیح مانیا جائے تو یہ حدیث اس صورت سے متعلق ہو گی جس میں مسجد کے قریبی نمازوں کو منتشر کرنا لازم آتا ہو، وگرنہ یہ بات تو بالکل واضح ہے کہ صحابہ کرام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچے نمازیں پڑھنے کیلئے مسجد نبوی آیا کرتے تھے، بلکہ معاذور ضمی اللہ عنہ پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچے عشاء کی نماز پڑھتے اور پھر اپنے قبیلے میں جا کر انہیں عشاء کی نماز پڑھاتے، حالانکہ اس طرح ان کی عشاء کی نماز مونہ بھی ہو جاتی تھی۔

امّا کسی مسجد میں انسان اس لیے جاتا ہے کہ اس کی قراءت بہت اچھی ہے، یا اچھی آواز کی وجہ سے لبے قیام میں مدد ملتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

البتہ اگر ایسے کرنے سے فتنے کا خدشہ ہو یا قریبی امام کی اہانت لازم آتی ہو، مثال کے طور پر وہ علاقہ کی معزز شخصیت ہو اور قریبی مسجد کی بجائے کسی دوسری مسجد میں جانے سے امام کی شان میں کمی آتی ہو تو ہم یہاں کہیں گے اس خرابی سے بچنے کیلئے دور والی مسجد میں نہ جائے "انتہی"۔